سوال

(358) دوران عدت حج کے لیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا فریضہ حج ادا کرنے کے لئے قرعہ نکلا ہے ابھی تیاری کے مراحل میں تھی کہ اس کا خاوند فوت ہوگیا۔ اب وہ کیا کرے حج پر چلی جائے یا عدت گزارنے کے لئے گھر میں رہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے ذمہ جو فرائض عائد ہوتے ہیں ان کی دو اقسام ہیں:

1۔ موسع؛ یعنی ان کی ادائیگی کے لئے وسیع وقت ہوتا ہے۔

2۔ مضیق؛ یعنی وہ صرف ایک خاص وقت پر ادا ہوسکتے ہیں ان کی ادائیگی کا وقت انتہائی تنگ ہوتا ہے۔

صورت مسئولہ میں مذکورہ عورت دو فرائض کے درمیان گھر چکی ہے۔ ایک فریضہ حج کی ادائیگی ہے اور اس کے لئے اس کا قرعہ نکل آیا ہے لیکن یہ ایک فرض ہے جو موسع ہے، یعنی اس کا وقت وسیع ہے اور اسے بعد میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے اور دوسرا فرض عدت وفات کا گزارنا ہے اور یہ ایک ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر ہے، یعنی خاوند کی فوتگی کے بعد شروع ہوکر چار ماہ دس دن تک گھر میں سوگ منانا ہے، یہ فرض مضیق ہے، یعنی اس کی ادائیگی کا وقت انتہائی تنگ ہے۔ لہٰذا اسے فریضہ حج کو مؤخر کردینا چاہیے اور گھر میں عدت وفات کو پورا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:366